

Paper Code Number: 2025		2024 (1 <sup>st</sup> -A) انٹرمیڈیٹ پارٹ I (جماعت گیارہویں)			رول نمبر MTN-1-24	
کل نمبر = 20		وقت 20 منٹ	معرضی	گروپ۔ پہلا	پرچہ۔ پہلا	اردو (لازمی)
سوال نمبر 1						
ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔						
نمبر شمار	سوالات					
1	جس غزل میں ردیف ہو، کہلاتی ہے۔	طویل غزل	مقفی غزل	مردف غزل	غیر مردف غزل	
2	حسن مطلع آتا ہے۔	مقطع سے پہلے	مقطع کے بعد	مقطع کے بعد	مقطع کے بعد	
3	مطلع کے لیے ضروری ہے کہ وہ شعر ہو۔	پہلا	دوسرا	درمیانہ	آخری	
4	دقت اچھا بھی آئے گا ناصر غم نہ کر زندگی بڑی ہے ابھی مثال ہے۔	مطلع کی	تلمیح کی	مقطع کی	استعارہ کی	
5	جس چیز سے تشبیہ دی جائے وہ کہلاتی ہے۔	مشبہ	مشبہ بہ	وجہ شبہ	حرف تشبیہ	
6	"موتیوں جیسے دانت" اس میں مشبہ ہے۔	چمبے	چمک دک	موتیوں	دانت	
7	لفظ کے حقیقی اور مجازی معنوں میں تشبیہ کا تعلق ہوتا ہے۔	تشبیہ میں	تلمیح میں	استعارہ میں	ردیف میں	
8	استعارہ کا رکن ہے۔	وجہ شبہ	غرض تشبیہ	حرف تشبیہ	وجہ جامع	
9	"بید بیضا" ہے۔	تشبیہ	تلمیح	استعارہ	تانیہ	
10	اُسے ڈکار _____ ہے۔	آئی	آیا	آئے	آئیں	
11	تلوار _____ پیام خوبصورت ہے۔	کے	کیں	کی	کا	
12	یہ اونٹ _____ نکیل ہے۔	کا	کی	کے	کیں	
13	اس کے چہرے پر نقاب _____ ہے۔	بھلی گنتی	بھلے گنتے	بھلا گنتا	بھلی گنتیں	
14	ہمیں دیر نہیں _____ چاہیے۔	کرنی	کرنا	کرنے	کرتیں	
15	سر سید نے ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیا تھا۔	علی گڑھ کو	آگرہ کو	دلی کو	میرٹھ کو	
16	ڈاکٹری کارک نے "التعریف" کو منتقل کیا۔	انگریزی میں	فرانسیسی میں	جرمن میں	اطالوی میں	
17	حضرت قمر نے نظم میں زندگی کو تشبیہ دی تھی۔	باغ سے	پھول سے	خوشبو سے	شبم سے	
18	"اور کوٹ" کے نوجوان کے ہیٹ کارنگ تھا۔	سفید	سیاہ	سبز	بادامی	
19	طلبہ کی خاص ترین قسم ہوتی ہے۔	جمالی طلبہ	جلالی طلبہ	خیالی طلبہ	خالی طلبہ	
20	جنگل، منگل، دنگل، الفاظ ہیں۔	ہم ردیف	ہم تانیہ	ہم معنی	ہم خیال	

نوٹ۔ جوابی کاپی پر وہی سوال نمبر اور جزو نمبر درج کیجیے جو کہ سوالیہ پرچے میں درج ہے۔

## حصہ اول

$$10 = 1 + 1 + 4 + 4$$

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔

(i) وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ، ہجوم کوٹو کا شور ، نالہ حق سرہ کی دھوم

(ii) سبحان ربنا کی صدا تھی ، علیٰ العموم جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم

$$10 = 1 + 3 + 3 + 3$$

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔

(i) نہ جانا کہ دنیا سے جاتا ہے کوئی بہت دیر کی، مہرباں آتے آتے

(ii) سنانے کے قابل جو تھی بات ان کو وہی رہ گئی، درمیاں آتے آتے

(iii) مرے آشیاں کے تو تھے چار نکلے چمن اڑ گیا، آمدھیاں آتے آتے

## حصہ دوم

$$15 = 1 + 1 + 10 + 3$$

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔

(الف) ایک نہایت عاجز و مسکین غریب آدمی جو اپنے ساتھیوں کو محنت اور پرہیزگاری اور بے لگاؤ ایمانداری کی نظیر دکھاتا ہے، اس شخص کا اس کے زمانہ میں اور آئندہ زمانے میں اس کے ملک، اس کی قوم کی بھلائی پر بہت بڑا اثر پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کی زندگی کا طریقہ اور چال چلن کو معلوم نہیں ہوتا مگر اور شخصوں کی زندگی میں خفیہ خفیہ پھیل جاتا ہے اور آئندہ کی نسل کے لیے ایک عمدہ نظیر بن جاتا ہے۔

(ب) یہ صحیح ہے کہ انسان روٹی پر ہی زندہ نہیں رہتا۔۔۔۔۔ اسے مرغِ مسلم کی بھی خواہش ہوتی ہے۔ اگر آپ کا عقیدہ ہے کہ خدا نے مرغی کو محض انسان کے کھانے کے لیے پیدا کیا تو مجھے اس پر کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔ صاحب! مرغی تو درکنار، میں تو انڈے کو بھی دنیا کی سب سے بڑی نعمت سمجھتا ہوں۔ تازے خود دکھائیے۔ گندے ہو جائیں تو ہوٹلوں اور سیاسی جلسوں کے لیے ڈگنے داموں بیچ دیے۔

$$10 = 1 + 9$$

4- مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔

(i) ادیب کی عزت (ii) دوستی کا پھل

$$5$$

5- دلاورنگار کی نظم ”لوکل بس“ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

$$10$$

یا

6- دو دوستوں کے درمیان ”مسئلہ فلسطین“ کے موضوع پر دیکھ کر تحریر کیجیے۔

کالج کی سالانہ کھیلوں کے مقابلہ جات کی روداد قلم بند کیجیے۔

$$10$$

7- ڈپٹی کمشنر کے نام تفریحی پارک کے قیام کے لیے درخواست تحریر کیجیے۔

$$10 = 2 + 8$$

8- درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔

”خبردار رعایا سے کبھی نہ کہنا کہ میں تمہارا حاکم بنا دیا گیا ہوں اور اب میں ہی سب کچھ ہوں۔ سب کو میری تابعداری کرنی چاہیے اس ذہنیت سے دل میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ دین میں کمزوری آتی ہے اور بربادی کے لیے بلاوا آتا ہے اور اگر حکومت کی وجہ سے غرور پیدا ہو جائے گا تو سب سے بڑے بادشاہ کی طرف دیکھنا جو تمہارے اوپر ہے اور تم پر وہ قدرت رکھتا ہے جو تم خود بھی اپنے اوپر نہیں رکھتے۔“

Paper Code Number: 2028		2024 (1 <sup>st</sup> -A)			انٹرمیڈیٹ پارٹ-I (جماعت گیارہویں)		رول نمبر				
کل نمبر = 20		وقت 20 منٹ		معروضی		گروپ۔ دوسرا		پہلا		اردو (لازمی)	
سوال نمبر 1											
ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جو اپنی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پر کرنے یا کاٹ کر پر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہو گا۔											
نمبر شمار	سوالات				D	C	B	A			
1	تقریب میں راجا صاحب نے فرمائش کی۔				نظم پڑھیں	غزل گائیں	سہرا لکھیں	مقالہ پڑھیں			
2	نواب مصطفیٰ خاں کو قید کی سزا ہوئی تھی۔				گیارہ سال	نوسال	سات سال	پانچ سال			
3	کبوتری کو فکر لگی رہتی تھی۔				طوفان کی	انڈوں کی	گھونسلے کی	جان کی			
4	ادوات تشبیہ کہتے ہیں۔				طرفین تشبیہ	مشبہ بہ	مشبہ	حروف تشبیہ			
5	تشبیہ ہے۔				چاند چہرہ	شیر کی طرح بہادر	میر	چاہ یوسف			
6	استعارہ میں آتا ہے۔				وجہ شبہ	مشبہ	وجہ جامع	حرف			
7	استعارہ ہے۔				میرا چاند	آتش نروود	شیر کی طرح بہادر	غالب			
8	تلمیح ہے۔				موتی سمجھ کے چن لئے	فیض علی	چاند سا چہرہ	ابن مریم			
9	شعری اصطلاح کہلاتی ہے۔				تلمیح	مطلع	استعارہ	تشبیہ			
10	مطلع کے دونوں مصرعے ہوتے ہیں۔				ہم قافیہ	ہم راہ	ہم معانی	ہم معانی			
11	ردیف سے پہلے آتا ہے۔				مخلص	قافیہ	مطلع	مقطع			
12	شاعر کا قلمی نام کہلاتا ہے۔				مخلص	کنیت	لقب	خطاب			
13	ردیف اصطلاح ہے۔				افسانوی	نثری	سیاسی	شعری			
14	_____ گھاس دیکھ کر دل خوش ہو گیا۔				ہر اسی ہرا	ہرے ہرے	ہری ہری	ہر اہرا			
15	یہ کس _____ میز ہے؟				کو	کی	کے	کا			
16	میرا ضمیر مجھے برائی سے _____ ہے۔				روکتیں	روکتا	روکتے	روکتی			
17	بر عظیم میں اردو بولی _____ ہے۔				جاتیں	جاتا	جاتے	جاتی			
18	_____ راہ بہت کٹھن ہے۔				کے	کو	کی	کا			
19	شٹو کے لفظی معنی ہیں۔				درس گاہ	راستہ	چوڑا	مدار			
20	نواب محسن الملک کی سرسید سے پہلی ملاقات ہوئی۔				1863ء میں	1861ء میں	1860ء میں	1850ء میں			

اردو (لازمی) پرچہ - پہلا گروپ - دوسرا انشائیہ وقت = 2.40 گھنٹے کل نمبر = 80

نوٹ۔ جوابی کاپی پر وہی سوال نمبر اور جزد نمبر درج کیجیے جو کہ سوالیہ پرچہ میں درج ہے۔

حصہ اول

2- (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔  
10 = 1 + 1 + 4 + 4

- (i) وہ تمریوں کا چار طرف سرو کے ، ہجوم کوٹو کا شور ، نالہ حق برہہ کی دھوم  
(ii) سبحان ربنا کی صدا تھی ، علی العموم جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم

(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔  
10 = 1 + 3 + 3 + 3

- (i) یہ آرزو تھی ، تجھے گل کے زو بہ زو کرتے ہم اور بلبل بے تاب ، گفتگو کرتے  
(ii) پیام بر نہ میتر ہوا تو خوب ہوا زبان غیر سے کیا شرح آرزو کرتے  
(iii) مری طرح سے مد و مہر بھی ہیں آوارہ کسی حبیب کی ، یہ بھی ہیں جستجو کرتے

حصہ دوم

3- سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے۔  
15 = 1 + 1 + 10 + 3

- (الف) سرسید کے ایک دوست ایک زمانے میں ان کے خانگی اخراجات کا حساب لکھا کرتے تھے۔ ان کا بیان ہے کہ جب مہینہ ختم ہوا میں تمام اخراجات کا مختصر گوشوارہ بنا کر ان کو دکھانے کے لیے لے گیا۔ سرسید نے کہا ”بس مجھے دکھانے کی کوئی ضرورت نہیں، یونہی چلنے دو۔ میں دیکھوں گا تو ناحق میرے دل کو صدمہ ہوگا۔“ حق یہ ہے کہ جو شخص رات دن اوروں کی اصلاح و فلاح میں رہے گا وہ اپنے خانگی انتظام کی طرف کیونکر متوجہ ہو سکتا ہے۔  
(ب) کہتے ہیں کسی زمانے میں لاہور کا حدود دار بچہ بھی ہوا کرتا تھا لیکن طلبہ کی سہولت کے لیے میونسپلٹی نے اسے منسوخ کر دیا ہے۔ اب لاہور کے چاروں طرف بھی لاہور ہی واقع ہے اور روز بروز واقع تر ہو رہا ہے۔ ماہرین کا اندازہ ہے کہ دس بیس سال کے اندر لاہور ایک صوبے کا نام ہوگا جس کا دارالخلافہ پنجاب ہوگا۔ یوں سمجھیے کہ لاہور ایک جسم ہے جس کے ہر حصے پر درم نمودار ہو رہا ہے لیکن ہر درم مواد فاسد سے بھرا ہے۔ گویا یہ تو سب سے ایک عارضہ ہے جو اس کے جسم کو لاحق ہے۔

4- مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے۔  
10 = 1 + 9

- (i) ابوالقاسم زہراوی (ii) دوستی کا پھل

5- نظیر اکبر آبادی کی نظم ”تسلیم و رضا“ کا خلاصہ تحریر کیجیے۔  
5

6- مسئلہ فلسطین کے حل کے حوالے سے دو طلباء کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے۔  
10 یا انڈیا اور پاکستان کے کرکٹ میچ کی روداد قلمبند کیجیے۔

7- کراہیہ مکان کی وصولی کی رسید تحریر کیجیے۔  
10

8- درج ذیل مہارت کی تطہیس کیجیے اور اس کا مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔  
10 = 2 + 8

یاد رکھو جو کوئی خدا کے بندوں پر ظلم کرتا ہے۔ خدا خود اپنے مظلوم بندوں کی طرف سے ظالم کا حریف بن جاتا ہے اور معلوم ہے خدا جس کا حریف بن جائے اس کی جُبت باطل ہو جاتی ہے۔ وہ خدا سے لڑائی ٹھاننے کا مجرم ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ باز آجائے اور توبہ کر لے۔ خدا کی نعمت کو اس سے بڑھ کر بدلنے والی اور خدا کی محفوت کو اس سے زیادہ ٹمانے والی اور کوئی چیز نہیں کہ آدمی ظلم اختیار کرے اور اس پر ہمیشہ کے لیے کاربند رہے۔